

21810 - بھائی، بہن، چچا، پھوپھی اور سب رشتہ داروں کو زکاة دینے کا حکم

سوال

کیا محتاج اور فقیر بھائی کو زکاة دینی جائز ہے (وہ فیملی والا ہے، اور کام بھی کرتا ہے لیکن اس کی آمدن انہیں کافی نہیں) ؟

اور کیا اسی طرح فقیر اور محتاج چچا کو زکاة دینی جائز ہے؟
اور کیا عورت اپنے مال کی زکاة اپنے بھائی یا پھوپھی یا بہن کو دے سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله:

عمومی دلائل کی بنا پر عورت یا مرد کے لیے اپنے محتاج اور فقیر بھائی اور بہن، اور چچا، پھوپھی اور باقی سب رشتہ داروں کو زکاة دینے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ فقیر ہوں، بلکہ انہیں زکاة دینے میں تو صدقہ اور صلہ رحمی تو چیزوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مسکین کو صدقہ دینا صدقہ ہے، اور رشتہ دار کو صدقہ دینا ایک تو صدقہ اور دوسری صلہ رحمی ہے "

مسند احمد حدیث نمبر (15794) اور سنن نسائی حدیث نمبر (2582)

والدین اور آباء واجداد اور اولاد چاہے وہ مذکر یا مؤنث ہوں یعنی پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں وغیرہ، کیونکہ انہیں زکاة نہیں دی جائے گی چاہے یہ فقیر اور محتاج بھی ہوں، بلکہ اگر اس میں استطاعت ہے اور ان پر خرچ کرنے والا اس کے علاوہ اور کوئی نہیں تو اس پر اپنے مال سے ان کا خرچ اور نان و نفقہ لازم ہے۔

والله اعلم .